آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن

ضابطہ اخلاق برائے

سیاسی جماعت ھا (رجسٹرڈ)، انتخابی امیدواران اور الیکشن ایجنٹ ھا

برائے عام انتخابات 2021ء

آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ

بلاک نمبر 6 (گراؤنڈ فلور) نیو سیکرٹریٹ کمپلیکس چھتر، مظفرآباد

<><><>

(ضمیمہ "الف")

آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974ء کی لازماً تعمیلی متقضیات کی روشنی میں آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020ء کی دفعہ 106 کے تحت الیکشن کمیشن آزاد جموں وکشمیر پر لازم ہے کہ آزاد کشمیر میں جملہ انتخابات بشمول آمدہ عام انتخابات 2021ء ہر لحاظ سے آزادانہ، منصفانہ اور غیر جانبدارانہ بنیادوں پر منعقد کروانے کے لئے ضابطہ اخلاق جاری کرے۔ چنانچہ آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن کے لئے انتخابات میں شریک جملہ رجسٹرڈ سیاسی جماعتوں، امیدواروں، انتخابی ایجنٹس اور پولنگ ایجنٹس کے لئے باضابطہ ضابطہ اخلاق جاری کرنا بھی لازم ہے۔ قانون متذکرہ بالا کی دفعہ 106 و دیگر قانونی تقاضوں کے تحت حاصل شدہ اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے آمدہ عام انتخابات 2021ء کے انعقاد کے سلسلہ میں سیاسی جماعتوں، انتخابی امیدواران اور انتخابی ایجنٹس اور پولنگ ایجنٹس کے لئے بذیل مندرجات پر مبنی ضابطہ اخلاق بدیں تاکید جاری کیا ہے کہ عام انتخابات 2021ء میں شریک جملہ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹس اور پولنگ ایجنٹس انتخابات کے عمل میں شریک ہونے پر درج ذیل واضح اور غیر مبہم ضوابط اخلاق پر ان کی اصل روح کے مطابق عمل پیرا ہوں گے۔

ضابطہ نمبر ا

عمومی رویہ (General Behaviour)۔

(1) جملہ رجسٹرڈ سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور الیکشن ایجنٹ ھا، آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974ء اور مجملہ انتخابی قوانین میں دیئے گئے عوام کے حقوق اور ان کی آزادی کو ہمہ وقت سربلند رکھیں گے۔

(2) سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ ھا کسی ایسی رائے / خیالات کا اظہار اور نہ ہی کوئی ایسا عمل کریں گے جو کسی بھی انداز میں ریاست جموں وکشمیر کی مسلمہ حیثیت، سالمیت اور سلامتی یا اخلاقیات یا امن عامہ کے خلاف ہو یا جس سے آزاد کشمیر و پاکستان کی عدلیہ کی آزادی یا خودمختاری متاثر ہو یا جس سے عدلیہ یا افواج پاکستان کی شہرت کو نقصان ہو یا اس سے ان کی تضحیک کا کوئی پہلو نکلتا ہو۔

(3) سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ ھا انتخابات کے موثر انعقاد، اخلاقیات اور امن عامہ کو برقرار رکھنے کے لئے الیکشن کمیشن کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ تمام احکامات، ہدایات اور ضابطہ اخلاق کی کما حقہ پیروی کریں گے اور آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن یا اس کے فاضل چیئرمین واراکین کی کسی بھی شکل میں تضحیک کرنے سے اجتناب کریں گے۔ جیسا کہ ایسے افعال آزاد جموں وکشمیر الیکشنز ایکٹ 2020 کی دفعہ 10 میں واضح طور پر توہین عدالت کی کارروائی پر منتج ہونا قرار پائے ہیں۔

(4) سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹ ھا اوران کے حمایتی کسی بھی شخص کو الیکشن میں بطور امیدوار حصہ لینے یا نہ لینے اور انتخابات سے بطور امیدوار دستبردار یا ریٹائر ہونے یا دستبردار یا ریٹائر نہ ہونے کی ترغیب دینے کے لئے تحائف، لالچ اور رشوت دینے سے گریز کریں گے۔ اس ضابطہ کی خلاف ورزی انتخابی بدعنوانی تصور کی جائے گی۔

(5) سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹ ھا اوران کے جملہ حمایتی افراد پولنگ کے مقررہ دن انتخابی مواد، انتخابی عملے اور پولنگ ایجنٹس کے تحفظ کے لئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کرنے کے پابند ہونگے اور خلاف ورزی کی صورت میں مرتکب افراد کے خلاف تحت قانون مواخذہ کی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(6) سیاسی جماعتیں مردوں اور عورتوں پر مشتمل اپنے اہل کارکنان کو انتخابی عمل میں شرکت کے لئے مساوی مواقع فراہم کرنے کی حتی الواسع کوشش کریں گی۔

(7) سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹ ھا اوران کے حمایتی یا دیگر افراد کسی بھی ایسے رسمی یا غیر رسمی معاہدے، انتظام یا مفاہمت کے عمل میں شامل نہ ہوں گی جس کا مقصد مرد، خواتین اور خواجہ سراؤں کو انتخابی عمل میں بطور امیدوار حصہ لینے یا اپنے ووٹ کے حق کو استعمال کرنے سے محروم کرنا ہو۔ سیاسی جماعتیں انتخابی عمل میں خواتین کی شرکت کی حوصلہ افزائی کریں گی۔

(8) انتخابی امیدواران اور الیکشن ایجنٹ ھا اپنے کارکنوں اور ہمدردوں کو کسی بھی بیلٹ پیپر یا بیلٹ پیپر پر موجود سرکاری نشان کو مسخ کرنے سے باز رہیں گے۔ اس کی خلاف ورزی انتخابی بدعنوانی تصور کی جائے گی۔

(9) انتخابی امیدواران ، الیکشن ایجنٹ ھا اور ان کے حمایتی کسی انتخابی امیدوار کے انتخاب کو موثر بنانے یا اس میں رکاوٹ ڈالنے کے لئے آزاد کشمیر کے کسی ضلع کی ملازمت میں یا نیم سرکاری ادارے کے یا محکمہ کے دفتر میں ملازم کسی بھی شخص کی حمایت یا امداد حاصل نہیں کریں گے۔اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

(10) انتخابی امیدوار اور ان کے حمایتی انتخابی مہم کے دوران یا پولنگ کے دن تشدد کے لئے ترغیب دینے یا تشدد کو کسی صورت میں روا رکھنے سے سختی سے اجتناب کریں گے۔وہ تشدد اور ڈرانے دھمکانے کی کھلم کھلا مذمت کریں گے اور ایسی زبان استعمال نہیں کریں گے جو تشدد کی طرف مائل کرے یا تشدد کرنے کی ترغیب دے۔کوئی بھی شخص کسی بھی حال میں کسی دوسرے شخص کو نہ تو کوئی گزند پہنچائے گا اور نہ ہی کسی ملکیت کو کوئی نقصان پہنچائے گا۔

(11) انتخابی اخراجات کی حد مطابق قانون (50) پچاس لاکھ روپے مقرر کی گئی ہے۔تمام امیدواران اس حد کے اندر اخراجات کرنے کے پابند ہوں گے۔

(12) ایسے تمام اخراجات جو کسی بھی شخص یا سیاسی جماعت نے امیدوار کی جانب سے کئے ہوں یا سیاسی جماعت نے خاص طور پر امیدوار کے لئے کئے ہوں اسی امیدوار کے انتخابی اخراجات میں شامل ہوں گے۔اگر کوئی شخص یا جماعت کسی امیدوار کے لئے سٹیشنری ،ڈاک ، ٹیلی گرام، تشہیر، نقل وحمل کے ذرائع اور کسی بھی قسم کی دوسری چیز پر اخراجات کرتا ہے تو بھی یہ سمجھا جائے گا کہ یہ انتخابی اخراجات امیدوار نے بذات خود کئے ہوں۔

(13) امیدوار یا اس کا الیکشن ایجنٹ عام انتخابات کے نتائج کے اعلان کے بعد 35 ایام کے اندر انتخابی اخراجات کی تفصیل جمع کروائے گا۔

ضابطہ نمبر۲۔

انتخابی مہم

(14) سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ حاپرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا بشمول اخبارات کے دفتر اور پرنٹنگ پریس پر ناجائز دباؤ ڈالنے اور میڈیا کے خلاف ہر قسم کے تشدد سے اپنے کارکنوں کو سختی سے روکیں گے۔

(15) عوامی جلسوں اور جلوسوں میں اور پولنگ والے دن کسی بھی قسم کے ہتھیار اور آتشیں اسلحہ کو لے جانے یا ان کی نمائش کرنے پر مکمل طور پر پابندی ہوگی۔ یہ پابندی ریٹرننگ افسر کی طرف سے حتمی نتائج مرتب کرنے کے 24 گھنٹے بعد تک برقرار رہے گی اور اس سلسلے میں تمام سرکاری قواعد کی سختی سے پابندی کی جائے گی۔ اس ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور ہوگی۔

واضح رہے کہ یہ شرط سیاسی جماعتوں کے قائدین یا امیدواروں کی حفاظت پر معمور افراد پر لاگو نہ ہوگی تاہم ایسے افراد کے پاس اسلحہ لے جانے کا موثر لائسنس اور متعلقہ حکام سے جاری کردہ اجازت نامہ موجود ہوگا۔

(16) کسی بھی شخص کی طرف سے عوامی اجتماعات اور پولنگ اسٹیشنوں پر یا ان کے نزدیک کسی بھی قسم کی فائرنگ بشمول ہوائی فائرنگ، پٹاخوں یا دیگر آتش گیر مواد کے استعمال کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس ضابطہ کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل کے ارتکاب کے مترادف تصور ہوگی۔

(17) پولنگ بند ہونے کے بعد رات 12 بجے سے 48 گھنٹے قبل کے عرصہ میں کسی بھی حلقہ میں جلسہ منعقد کرنے یا اس میں شرکت کرنے یا جلوس نکالنے یا جلوس میں شرکت کرنے پر مکمل پابندی ہوگی۔ اور اسی طرح انتخابی مہم ہر لحاظ سے مذکورہ وقت سے پہلے ختم ہو جائے گی۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

(18) سیاسی جماعتیں جماعت کے اندر، اپنے امیدواروں، ملازموں اور اپنے حمایتیوں کے اندر نظم وضبط پیدا کرنے کے لئے موثر اقدامات اٹھائیں گی اور انہیں اس ضابطہ اخلاق، قوانین اور قواعد کی پیروی کرنے اور انتخابی بے قاعدگیوں سے اجتناب کی ہدایت کریں گی۔

ضابطہ نمبر۳

عام انتخابات کے دوران تشہیر کے لئے قانونی تقاضوں کی لازماً تعمیل۔

(19) آمدہ عام انتخابات 2021ء کے لئے قانونی تقاضوں کے مطابق کوئی بھی امیدوار بشمول وزیر اعظم وسپیکر / ڈپٹی سپیکر قانون ساز اسمبلی سرکاری وسائل استعمال میں نہیں لائے گا۔ اگر کسی امیدوار نے انتخابی مہم کے دوران سرکاری وسائل کا استعمال کیا تو آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن ایسے امیدوار کو انتخابات میں شرکت سے ہی نااہل قرار دے سکے گا۔ نیز سرکاری گاڑیوں کے الیکشن مہم کے لئے استعمال کی صورت میں ان کو ضبط کر لیا جائے گا اور سرکاری وسائل استعمال کرنے والے افسران کو فوری طور پر معطل کرتے ہوئے زیر مواخذہ لایا جائے گا۔ اسی طرح وزیر اعظم / وزراء / مشیران حکومت وخصوصی معاونین وغیرہ الیکشن شیڈول کے اعلان کے بعد سرکاری گاڑی یا جھنڈا استعمال کرتے ہوئے الیکشن مہم میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ اس شرط کا اطلاق حکومت پاکستان کے سرکاری عہدیداران بشمول وزیر اعظم / وزراء / مشیران اور معاونین خصوصی پر بھی ہوگا۔

(20) کسی بھی امیدوار کو سرکاری پروٹوکول کے ساتھ انتخابی مہم چلانے کی اجازت نہ ہوگی اور ایسا عمل ان کی نااہلی پر منتج ہوگا۔

(21) انتخابی مہم پولنگ والے دن سے 48 گھنٹے قبل مکمل طور پر بند اور موقوف کر دی جائے گی۔ اور ان 48 گھنٹوں کے دوران کسی بھی قسم کے جلسہ، جلوس اور کنویسنگ کی اجازت نہ ہوگی۔

(22) الیکشن کمیشن کے منظور شدہ سائز سے بڑے پوسٹر، ہینڈ بل، پمفلٹس، لیفلیٹس، بینرز پر پابندی عائد ہوگی۔ کوئی بھی بینر نہ تو آویزاں کرے گا اور نہ ہی تقسیم کرے گا۔ نیز کوئی بھی چسپاں ہونے والا پوسٹر، ہینڈ بل، پمفلیٹس یا لیفلیٹ کا پبلک بلڈنگ پر لگانا مکمل طور پر ممنوع ہوگا۔ پوسٹر وغیرہ پینا فلیکس میٹریل سے تیار کئے جاسکتے ہیں مگر ان کا سائز کسی بھی صورت میں ذیل میں دیئے گئے سائز سے بڑا نہ ہو۔

-1	پوسٹر	18انچ	x	23انچ
-2	ہینڈ بلز / پمفلٹس / لیفلیٹس	9انچ	x	6انچ
-3	پورٹریٹس	2فٹ	x	3فٹ

(23) قرآنی آیات، احادیث اور دیگر مذاہب کے مقدس صحیفوں کی تعظیم برقرار رکھنے کے لئے سیاسی جماعتوں، امیدواروں اور الیکشن ایجنٹوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ مذکورہ بالا تشہیری مواد پر ایسی عبارات کو پرنٹ کروانے سے گریز کریں گے اور اپنے کارکنان میں بھی مذکورہ اور مطلوبہ احترام و تعظیم کو صحیح معنوں میں برقرار رکھنے کی خاطر نظم وضبط کی پاسداری کو یقینی بنائیں گے۔

(24) سیاسی جماعتیں، امیدواران، الیکشن ایجنٹ ھایا ان کے حمایتی کسی بھی صورت میں دیواروں اور عمارتوں پر پوسٹرز چسپاں نہیں کریں گے۔

(25) ہورڈنگز، بل بورڈز، دیواروں پر لکھائی اور پینا فلیکس کے بڑے بڑے بینرز پر مکمل طور پر پابندی ہوگی۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔ تاہم پوسٹرز وغیرہ ضابطہ نمبر 22 میں دیئے گئے سائز کے مطابق پینا فلیکس میٹریل سے تیار کرنے پر پابندی کا اطلاق نہ ہوگا۔

(26) کسی سیاسی جماعت / امیدوار / انتخابی ایجنٹ کی طرف سے کسی بھی صورت میں سرکاری ملازم کی تصویر تشہیری مواد پر پرنٹ نہیں کروائی جائے گی۔

(27) ایک سیاسی جماعت کی طرف سے لگائے گئے پوسٹرز، پورٹریٹس اور بینرز کسی دوسری جماعت کے کارکن نہ ہٹائیں گے اور نہ ہی کسی دوسری سیاسی جماعت کے کارکنوں کو ہینڈ بل اور کتابچے تقسیم کرنے سے روکیں گے۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

(28) کوئی بھی شخص یا سیاسی جماعت یا کوئی انتخابی امیدوار اور اس کے حمایتی کسی سرکاری عمارت یا املاک پر اپنی جماعت کا جھنڈا نہیں لگائیں / لہرائیں گے۔

(29) کوئی سیاسی جماعت یا امیدوار اپنے کسی حمایتی کو کسی نجی زمین، عمارت یا چاردیواری پر مالک کی اجازت کے بغیر جھنڈے لگانے، نوٹس چسپاں کرنے وغیرہ کی اجازت نہیں دینگے۔

(30) حکومت کے افسران اور حکومت کے منتخب نمائندے کسی بھی حلقے میں، جہاں الیکشن ہو رہا ہے، کسی خاص امیدوار یا سیاسی جماعت کے ناجائز فائدے کے لئے ریاستی وسائل استعمال کریں گے اور نہ ہی الیکشن میں حصہ لینے والے کسی خاص امیدوار یا سیاسی جماعت کے مفاد کو متاثر کرنے کے لئے ناجائز دباؤ ڈالیں گے۔

ضابطہ نمبر ۴

جلسہ، جلوس وغیرہ

(31) ملک بھر میں Covid-19 کے پھیلاؤ کے خطرہ کے پیش نظر حکومت کی جانب سے ایس او پیز کا اجراء و نفاذ کیا گیا ہے، جس کی مکمل طور پر پاسداری و پابندی جاری رکھی جائے۔ لہٰذا ایسی پابندیوں کے تناظر میں عام انتخابات کے حوالہ سے بڑے عوامی اجتماعات اور جلسے جلوس پر مکمل پابندی عائد تصور ہوگی۔ البتہ ہر امیدوار متعلقہ ضلعی ڈپٹی کمشنر کی اجازت سے وقت اور جگہ کے تعین کے بعد جملہ نافذ العمل احتیاطی لوازمات اپناتے ہوئے ایک جلسہ منعقد کر سکے گا جس میں لاؤڈ سپیکر استعمال کرنے کی اجازت ہوگی۔

(32) گاڑیوں پر لاؤڈ سپیکر نصب کر کے کسی بھی امیدوار کو اپنے حق میں انتخابی مہم کی تشہیر/اعلان/نعرہ بازی کروانے پر مکمل پابندی ہوگی نیز گاڑیوں، کار اور موٹر سائیکل ریلیز پر بھی پابندی ہوگی۔ تاہم مختص جگہوں پر پہلے سے طے شدہ کارنر میٹنگ کرنے کی اجازت ہوگی جو کہ مخصوص احاطہ کے اندر رہتے ہوئے کی جائیں گی۔ اور اس میں تعداد کسی بھی صورت 500 نفوس سے زائد نہ ہو۔ ان نشستوں میں وقت اور جگہ کے لئے متعلقہ ضلعی انتظامیہ سے پیشگی اجازت لینی ضروری ہوگی۔ ان کارنر میٹنگز کے بارہ میں متعلقہ ضلعی انتظامیہ اور امیدوار اپنے کارکنان کے ذریعہ عوام الناس کو مطلع کریں گے۔ اس کے لئے کسی قسم کے اعلانات بذریعہ لاؤڈ سپیکر گاڑی پر کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ ضلعی انتظامیہ اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اس سلسلہ میں تمام امیدواروں کو کسی قسم کی تخصیص یا امتیاز کے بغیر یکساں مواقع مہیا کئے گئے ہیں۔

(33) سیاسی جماعتیں اور امیدواران ایسی جگہ یا جگہوں پر عوامی کارنر میٹنگز منعقد کریں گے اور ایسا راستہ اختیار کریں گے جو اس مقصد کے لئے مختص کیا جا چکا ہو۔ ایسی جگہیں اور راستے ہر شہر اور قصبہ میں ضلعی اور مقامی انتظامیہ کی طرف سے متعلقہ امیدواران یا ان کے مجاز نمائندگان کے ساتھ باہمی مشاورت سے پہلے سے ہی طے کئے جائیں گی اور ان کی تفصیل عوام الناس کی اطلاع کے لئے مشتہر کی جائے گی۔

(34) سیاسی جماعت یا امیدوار یا الیکشن ایجنٹ کارنر میٹنگز منظم کرتے ہوئے میٹنگ کے انعقاد کی جگہ کے ساتھ ساتھ اس کے دورانیہ کا تعین بروقت کر کے اس کی اطلاع ضلعی انتظامیہ یا حکام کو دیں گے اور اس پروگرام کی کسی صورت خلاف ورزی نہیں کی جائے گی۔

(35) سیاسی جماعتوں کے منتظمین اور ضلعی انتظامیہ باہمی مشاورت سے ایسے پیشگی اقدامات کریں گے جن سے میٹنگ کے دوران کوئی رکاوٹ حائل ہو اور نہ ہی ٹریفک میں خلل واقع ہو اور نہ ہی اس کی روانی متاثر ہوتا کہ عوام الناس کو کسی قسم کی دقت نہ ہو۔

(36) اگر دو یا دو سے زیادہ سیاسی جماعتیں یا امیدواران ایک ہی راستہ یا اس کے کچھ حصوں سے ایک ہی وقت میں میٹنگ کے لئے گزرنا چاہتے ہوں تو منتظمین پیشگی ایک دوسرے سے رابطہ کریں گے اور ایسے اقدامات اٹھانے کا فیصلہ کریں گے کہ جس سے میٹنگ میں تصادم نہ ہو اور ٹریفک کی روانی میں خلل پیدا نہ ہو۔ اس حوالہ سے متعلقہ ضلعی انتظامیہ اور مقامی پولیس کی مدد سے مناسب اقدامات کئے جائیں گے۔

(37) دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں یا کارکنان سے منسوب کردہ پتلوں کے استعمال یا ان پتلوں، پوسٹرز اور دوسری جماعتوں کے جھنڈوں کو جلانے کی ہرگز اجازت نہ ہوگی جس سے میٹنگ کے شرکاء اشتعال میں آئیں۔

(38) میٹنگز اس طریقے سے منظم کی جائیں گی کہ کسی بھی راستے کے استعمال میں خلل پیدا نہ ہو۔ اس ضمن میں ڈیوٹی پر تعینات پولیس کے احکامات اور ہدایات پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔

(39) سیاسی جماعتیں یا امیدواران یا الیکشن ایجنٹ ھا اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ میٹنگ کے شرکاء کے پاس ایسے آلات نہ ہوں جنھیں ناپسندیدہ عناصر مشتعل ہجوم کی صورت میں غلط یا ضرر رسانی کے لئے استعمال کر سکیں گے۔

(40) سیاسی جماعتیں یا امیدواران اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ میٹنگ میں خلل ڈالنے یا اس میں کسی بھی قسم کی کوئی بدنظمی پیدا کرنے کی کوشش کرنے والے افراد اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہ ہوں۔ تاہم ایسی صورت میں منتظمین ایسے افراد کے خلاف بذات خود کوئی کارروائی نہیں کریں گے بلکہ اس ضمن میں ڈیوٹی پر موجود پولیس سے مدد طلب کریں گے۔

(41) سیاسی جماعتیں اور امیدواران اپنی عوامی میٹنگز سے متعلق پروگرام سے مقامی انتظامیہ کو کم از کم تین دن پیشتر آگاہ کریں گے۔ ضلعی / مقامی انتظامیہ مناسب حفاظتی انتظامات کرنے کی ذمہ دار ہوگی اور ایسی عوامی میٹنگز کو اس انداز سے منظم کرے گی کہ ایسی عوامی میٹنگز کے انعقاد میں دلچسپی رکھنے والوں کو مساوی مواقع میسر آسکیں۔

(42) الیکشن پروگرام کے جاری ہونے سے لے کر پولنگ کے دن تک سیاسی جماعتیں، امیدواران اور ان کے حمایتی، حکومت کے عہدیداران اور منتخب نمائندے، مجموعی طور پر اپنے کسی ترقیاتی منصوبے یا کام کا اعلانیہ یا خفیہ اعلان نہیں کریں گے اور نہ ہی اس کا افتتاح کریں گے اور نہ ہی کوئی ایسا عمل کریں گے جو کسی سیاسی جماعت یا خاص امیدوار کے حق میں یا اس کی مخالفت میں انتخابات پر اثر انداز ہو سکے۔ اور نہ ہی اپنے متعلقہ حلقہ میں کسی بھی ادارے کو کوئی چندہ یا عطیہ دیں گے نہ ہی چندہ یا عطیہ دینے کا وعدہ کریں گے۔ البتہ الیکشن پروگرام کے جاری ہونے سے پہلے سے جاری یا منظور شدہ انفرادی منصوبے جاری رہیں گے۔

(43) انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹ حا اور ان کے حمایتی ایسی تقریروں سے اجتناب کریں گے جو علاقائی اور فرقہ وارانہ جذبات کو ہوا دیں اور صنفی، فرقہ بندی، گروہ بندی اور لسانی بنیاد پر تنازعات کا باعث ہو۔

(44) سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران، الیکشن ایجنٹ حا اور ان کے حمایتی انتخابی عمل میں حصہ لینے والے کسی بھی شخص کے خلاف صنفی، قومیتی، مذہبی اور ذات کی بنیاد پر کسی بھی قسم کی کوئی تشہیر نہیں کریں گے۔

(45) دیگر سیاسی جماعتوں اور مخالف امیدواروں پر تنقید کو صرف ان کی پالیسیوں اور پروگراموں اور اسی حوالہ سے ماضی کے ریکارڈ اور ان کے کام تک ہی محدود رکھا جائے گا۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران دیگر سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں یا کارکنوں کی نجی زندگی کے کسی ایسے پہلو پر تنقید کرنے سے اجتناب کریں گے جس کا عوامی سرگرمیوں سے اور پولیٹیکل زندگی اور کردار سے کوئی تعلق نہ ہو۔ ایسی تنقید سے پرہیز کیا جائے گا جس کی بنیاد غیر مصدقہ الزامات یا حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے پر ہو۔

(46) سیاسی جماعتیں امیدواران، الیکشن ایجنٹ حا اور ان کے حمایتی غلط اور بدنیتی پر مبنی معلومات دانستہ طور پر پھیلانے سے گریز کریں گے اور دوسری سیاسی جماعتوں / رہنماؤں کی شہرت خراب کرنے کے لئے جعلسازی یا غلط اطلاعات کی اشاعت میں حصہ لینے سے اجتناب کریں گے۔ رہنماؤں اور امیدواروں کے خلاف غیر شائستہ زبان کے استعمال سے ہر قیمت پر اجتناب کیا جائے گا۔

(47) قطع نظر اس کے کہ کوئی شخص کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کی سیاسی رائے یا سرگرمیوں کا مخالف ہو۔ سیاسی جماعتیں اور امیدواران اس شخص کے پرامن اور پرسکون نجی زندگی گزارنے کے حق کا احترام کریں گے۔ ایسے شخص کے گھر کے سامنے اس کے سیاسی نقطہ نظر یا سرگرمیوں کے خلاف احتجاج کرنے یا دھرنا دینے کی کسی بھی حالت میں اجازت نہیں ہوگی۔

ضابطہ نمبر ۵

پولنگ کے دن مثبت طرزِ عمل کا اظہار۔

(48) سیاسی جماعتیں، امیدواران اور الیکشن ایجنٹ ھا:

الف۔ انتخابی ڈیوٹی پر تعینات انتخابی اہلکاروں سے مکمل تعاون کریں گے تاکہ پرامن اور منظم پولنگ کو یقینی بنایا جا سکے اور ووٹروں کو کسی بھی پریشانی اور رکاوٹ کے بغیر اپنی رائے کے اظہار کے لئے مکمل آزادی فراہم ہو سکے:

ب۔ اپنے مجاز پولنگ ایجنٹوں کو ان کے نام، امیدوار کے نام، ان کے قومی شناختی کارڈ نمبر، حلقہ کے نمبر و نام اور پولنگ اسٹیشن کے نمبر و نام پر مشتمل بیج یا کارڈ فراہم کریں گے جس سے کسی بھی صورت میں امیدوار کی پارٹی کی عکاسی نہ ہو؛ اور

ج۔ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ مجاز پولنگ ایجنٹ اپنا اصلی قومی شناختی کارڈ اپنے ہمراہ رکھیں۔

(49) سیاسی جماعتیں، انتخابی امیدواران اور الیکشن ایجنٹ ھا کو بیلٹ پیپر پر نشان لگانے اور ووٹ ڈالنے کے بارے میں ووٹرز کی تعلیم کے لئے ایک جامع حکمت عملی مرتب کریں اور ووٹر کو آگاہ کریں کہ ووٹ ڈالتے وقت ووٹ کی رازداری کو برقرار رکھا جائے۔

(50) پولنگ کے دن پولنگ اسٹیشن کے 400 میٹر کے اندر کسی بھی قسم کی مہم، ووٹرز کو ووٹ کے لئے قائل کرنے، ووٹر سے ووٹ ڈالنے یا نہ ڈالنے کی التجا کرنے اور کسی خاص امیدوار کے لئے مہم چلانے پر پابندی ہوگی۔ اس کی خلاف ورزی غیر قانونی فعل تصور کی جائے گی۔

(51) پولنگ کے دن پولنگ اسٹیشن کے اندر یا باہر کسی خاص امیدوار کے حق میں ووٹ ڈالنے کے لئے ووٹرز کی حوصلہ افزائی یا اس کو ووٹ نہ ڈالنے کے لئے حوصلہ شکنی پر مشتمل نوٹس، علامات، بینرز یا جھنڈے لگانے پر مکمل پابندی ہوگی۔

(52) کوئی امیدوار، الیکشن ایجنٹ یا ان کا کوئی حمایتی یا پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا ڈیوٹی پر متعین کسی سیکورٹی اہلکار کی سرکاری امور کی انجام دہی میں نہ کسی قسم کی مداخلت کرے گا اور نہ ہی اس کے کام میں کوئی رکاوٹ ڈالے گا۔

(53) کوئی امیدوار، الیکشن ایجنٹ یا ان کا کوئی حمایتی یا پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا سیکورٹی اہلکار یا پولنگ اسٹیشن پر متعین کسی بھی دیگر شخص کے خلاف کسی بھی قسم کا کوئی تشدد روا نہیں رکھیں گے۔

(54) کوئی امیدوار، الیکشن ایجنٹ اور ان کا کوئی حمایتی ماسوائے اپنے اور اپنی فیملی کے افراد کے، ووٹرز کو پولنگ اسٹیشن لانے اور واپس لے جانے کے لئے کوئی گاڑی استعمال نہیں کرے گا۔ یہ پابندی سیاسی جماعت کے لئے بھی ہوگی۔

(55) سیاسی جماعتیں، امیدواران، الیکشن ایجنٹ ھا یا ان کے حمایتی پولنگ والے دن دیہی علاقوں میں پولنگ اسٹیشن سے 400 میٹر کے فاصلے پر اور گنجان آبادی والے شہری علاقوں میں 100 میٹر کے فاصلے پر اپنے کیمپ لگا سکیں گے۔ البتہ یہ کیمپ کسی بھی صورت ایسے میٹریل کی نمائش نہیں کریں گے جس سے کیمپ پر کسی سیاسی جماعت یا امیدوار کے حق میں انتخابی مہم کا حصہ ہونے کا مغالطہ ہو اور اسی طرح اشتہاری مواد مثلاً بیجز، ٹوپیاں، سٹیکرز یا پڑھائی کا مواد تقسیم نہیں کیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن ایس ایم ایس 8302 کی سہولت ووٹرز کو مہیا کرے گا جس سے ووٹرز انتخابی فہرست میں اپنا سلسلہ نمبر، پولنگ اسٹیشن کے نام اور مقام کی تفصیلات حاصل کر سکیں گے۔

(56) ووٹروں، امیدواروں یا مجاز الیکشن / پولنگ ایجنٹس کے علاوہ کسی بھی دیگر شخص کو الیکشن کمیشن، ضلعی ریٹرننگ افسر یا متعلقہ ریٹرننگ افسر کی جانب سے جاری کردہ موثر اجازت نامہ کے بغیر پولنگ اسٹیشن میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ غیر ملکی / مقامی مبصرین اور دیگر تسلیم شدہ اداروں کے نمائندگان کو الیکشن کمیشن یا اس کے مجاز افسر کی جانب سے جاری کردہ ایکریڈیٹیشن کارڈ / اجازت نامہ دکھانے پر انتخابات کے عمل کا مشاہدہ کرنے کے لئے رسائی دی جائے گی۔

(57) حلقہ انتخاب سے باہر سے الیکشن ایجنٹ کو تعینات کرنے پر مکمل پابندی ہوگی۔ الیکشن ایجنٹ کو لازماً متعلقہ حلقہ انتخاب کا ووٹر ہونا چاہیے۔

ضابطہ نمبر ۶

متفرق ہدایات برائے تعمیل و عملدرآمد۔

(58) کسی بھی امیدوار کو جلوس کی صورت میں پولنگ والے دن کسی پولنگ اسٹیشن کے اندر جانے کی اجازت نہ ہوگی۔ امیدوار صرف پولنگ اسٹیشن پر تعینات اپنے پولنگ ایجنٹ / الیکشن ایجنٹ کے ہمراہ پولنگ اسٹیشن پر جاسکتا ہے۔ دیگر کسی شخص کو امیدوار کے ساتھ پولنگ اسٹیشن کے اندر جانے کی اجازت نہ ہوگی۔

(59) اولین ریٹرننگ افسر اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ الیکشنز ایکٹ 2020ء کی دفعہ 106 کے تحت جاری ہونے والے ضابطہ اخلاق پر عملدرآمد کے ذمہ دار ہونگے۔ البتہ ضلعی ریٹرننگ افسر اور ریٹرننگ افسر اپنے دائرہ کار کی حدود میں ضلعی / مقامی انتظامیہ، ضلعی پولیس یا دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی وساطت سے اس ضابطہ اخلاق پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے ذمہ دار ہونگے اور کسی امیدوار یا سیاسی جماعت کی طرف سے اس ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی، قانون و قواعد کی رُو سے، بے ضابطگی متصور ہوگی جس پر قانون و قواعد کے مطابق کارروائی کے نتیجے میں امیدوار کا نا اہل ہونا بھی شامل ہے۔

(60) الیکشن کمیشن کی مانیٹرنگ ٹیمیں امیدواران اور سیاسی جماعتوں کی تمام انتخابی مہم کا مشاہدہ کریں گی اور الیکشنز ایکٹ 2020ء و الیکشنز رولز 2020ء اور ضابطہ اخلاق کی کسی بھی دفعہ کی خلاف ورزی کی رپورٹ الیکشن کمیشن کے نامزد کردہ آفیسر کو بھجیں گی جو الیکشنز ایکٹ 2020ء کی دفعہ 106 کے مطابق اس معاملے پر فیصلہ کرے گا۔

(61) الیکشنز ایکٹ 2020ء کی متعلقہ دفعات کے تحت الیکشن کمیشن کو انتخابی بدعنوانیوں مثلاً رشوت، تلبیسِ شخصی، پولنگ اسٹیشن یا پولنگ بوتھ پر قبضہ کرنے، کاغذات کے ساتھ ردوبدل کرنے، جھوٹا بیان یا اقرار نامہ دینے یا شائع کرنے اور انتخابی اخراجات کی مقرر کردہ حد سے تجاوز کرنے وغیرہ کی روک تھام کا اختیار حاصل ہے۔ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی تعزیری عمل پر منتج ہوگی جس میں انتخابی بدعنوانی / غیر قانونی فعال کی وجہ سے انتخاب کو کالعدم قرار دینا بھی شامل ہے۔ **علاوہ ازیں الیکشنز ایکٹ 2020ء کی دفعہ 106 ذیلی دفعہ (5) کے تحت ایک سال قید یا ایک لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں بیک وقت ہوسکتی ہیں۔**

(62) عوام الناس سے بھی امید کی جاتی ہے کہ وہ ضابطہ اخلاق کے موثر اطلاق کے لئے الیکشن کمیشن کی مدد کریں گے اور مذکورہ بالا دفعات کی کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کی اطلاع آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن کو دیں گے تاکہ تمام سیاسی جماعتوں اور انتخابی عمل میں حصہ لینے والے امیدواروں کو پرامن اور یکساں مواقع مہیا کئے جاسکیں۔

<><><>

ضابطہ نمبر ۷

ضابطہ اخلاق برائے پولنگ ایجنٹ ھا

(1) پولنگ ایجنٹ کو چاہیے کہ وہ انتخابی عمل، متعلقہ قواعد اور ضابطہ اخلاق سے اچھی طرح شناسائی حاصل کرلے تاکہ اس کو پولنگ اسٹیشن پر اپنے فرائض بطریق احسن سرانجام دینے میں کوئی مشکل پیش نہ آئے۔

(2) پولنگ اسٹیشن میں داخلے کے لئے یہ ضروری ہے کہ پولنگ ایجنٹ کے پاس اپنے امیدوار یا اس کے الیکشن ایجنٹ کی طرف سے جاری کردہ اختیار نامہ، بیج اور اصلی قومی شناختی کارڈ موجود ہو۔ ان کاغذات کے بغیر اسے پولنگ اسٹیشن میں داخلے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

(3) پولنگ کے دن پولنگ ایجنٹ ہمہ وقت اپنے بیج کو اپنے سینے پر نمایاں طور پر آویزاں کرے گا جس میں اس کا نام، امیدوار کا نام، اس کا قومی شناختی کارڈ نمبر، حلقہ کا نمبر و نام اور پولنگ اسٹیشن کا نمبر و نام لکھا ہو اور یہ بیج کسی بھی صورت میں امیدوار کی پارٹی کی عکاسی نہیں کرے گا۔

(4) پولنگ ایجنٹ پولنگ اسٹیشن کے اندر یا باہر 400 میٹر کی حدود میں کسی ووٹر کو اپنے امیدوار کے لئے ووٹ ڈالنے کی التجا نہیں کریں گے۔

(5) پولنگ شروع ہونے سے قبل جب پریذائیڈنگ افسر خالی بیلٹ باکس کا معائنہ کروا دے تو پولنگ ایجنٹ کو چاہیے کہ وہ پولنگ شروع ہونے سے پہلے بیلٹ باکس کا معائنہ کرکے اپنے دستخط کرے اور اس کے سامنے اپنا نشان انگوٹھا لگائے۔

(6) پولنگ ایجنٹ کسی ووٹر پر اس بنیاد پر اعتراض کرسکتا ہے کہ وہ اسی یا کسی دوسرے پولنگ اسٹیشن پر پہلے سے ووٹ ڈال چکا ہے یا وہ شخص وہ ووٹر نہیں ہے۔ جس کا نام انتخابی فہرست میں درج ہے۔ پولنگ ایجنٹ کو چاہیے کہ اپنا پورا اطمینان کرنے کے بعد یہ معاملہ پریذائیڈنگ افسر یا اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر کے علم میں لائے اور پریذائیڈنگ افسر یا اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر کے سامنے اس کا عہد کرے کہ وہ اس بات کو عدالت میں ثابت کرے گا۔ اس طرح کے ہر اعتراض کے لئے پولنگ ایجنٹ مبلغ (100) روپے فیس پریذائیڈنگ افسر کے پاس جمع کرا کے رسید حاصل کرے گا۔

(7) پولنگ ایجنٹ صرف ایسے شخص پر اعتراض کرے گا جس کے متعلق اسے پورا یقین ہو کہ وہ اصل ووٹر نہیں ہے۔ بلاوجہ ہر ووٹر پر اعتراض کرنے سے مکمل گریز کرے گا۔ کیونکہ اس طرح انتخابی عمل میں رکاوٹ پیدا ہوسکتی ہے۔ جس کی اجازت نہیں ہوگی۔

(8) اگر پولنگ ایجنٹ کسی پولنگ اسٹیشن میں کوئی بے ضابطگی ہوتی دیکھے تو اس پر وہ اعتراض ضرور اٹھائے لیکن پولنگ ایجنٹ کے لئے لازم ہے کہ وہ اپنا اعتراض دھیمے لہجے اور مہذب انداز میں پیش کرے۔

(9) بینائی سے محروم اور دیگر معذور افراد کو قانون اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ وہ اپنی مدد کے لئے اپنا ایک ساتھی پولنگ بوتھ کے اندر لے جاسکتے ہیں تا کہ وہ بیلٹ پیپر پر نشان لگانے کے لئے اس کی مدد کرے۔ تاہم قانون مزید کہتا ہے کہ امیدوار، الیکشن ایجنٹ یا پولنگ ایجنٹ ووٹر کی مدد کے لئے اس کے ساتھ نہیں جا سکتے۔ لہٰذا ووٹر کی اس طرح کی مدد پر پولنگ ایجنٹ اعتراض نہ کرے گا۔

(10) پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا ڈیوٹی پر متعین کسی سیکورٹی اہلکار کی سرکاری امور کی انجام دہی میں کسی قسم کی مداخلت کرے گا اور نہ ہی اس کے کام میں کوئی رکاوٹ ڈالے گا۔

(11) پولنگ ایجنٹ کسی پریذائیڈنگ افسر، اسسٹنٹ پریذائیڈنگ افسر، پولنگ افسر یا ڈیوٹی پر متعین کسی سیکورٹی اہلکار یا پولنگ اسٹیشن پر متعین کسی بھی دیگر شخص کے خلاف کسی بھی قسم کا کوئی تشدد روا نہیں رکھے گا۔

(12) پولنگ ایجنٹ پر لازم ہے کہ وہ خواتین ووٹرز کا احترام کریں اور کوئی ایسی صورتحال پیدا نہ کریں جس سے خواتین ووٹرز کو اپنا ووٹ ڈالنے میں کسی مشکل کا سامنا کرنا پڑے۔

(13) جب پولنگ افسر کسی ووٹر کا انتخابی فہرست میں نمبر اور نام با آواز بلند پکارے تو پولنگ ایجنٹ کو اسے دھیان سے سننے کا پابند ہوگا تا کہ وہ اپنی انتخابی فہرست کی کاپی سے اس ووٹر کا نام کاٹ سکے۔

(14) پولنگ ایجنٹ کسی طور پر بھی ایسی صورتحال پیدا نہ کریں جو انتخابی عمل میں رکاوٹ کا باعث بنیں یا جس سے پولنگ اسٹیشن پر امن وامان کا مسئلہ پیدا ہو۔

(15) پولنگ ایجنٹ لازمی طور پر ووٹ کی رازداری کو برقرار رکھے گا اور کسی بھی قیمت پر ایسے عمل میں معاون نہیں ہوگا جس سے ووٹ کی رازداری متاثر ہو۔

(16) قانون کے مطابق پریذائیڈنگ افسر اگر ضروری سمجھے تو اپنی مرضی سے یا انتخابی امیدوار، الیکشن ایجنٹ یا پولنگ ایجنٹ کی درخواست پر ووٹوں کی دوبارہ گنتی کر سکتا ہے پولنگ ایجنٹ اس میں رکاوٹ نہ بنے گا۔ تاہم پریذائیڈنگ افسر صرف ایک دفعہ دوبارہ گنتی کا اختیار رکھتا ہے۔ لہٰذا پریذائیڈنگ افسر اگر ایک دفعہ دوبارہ گنتی کرلے تو پولنگ ایجنٹ مزید گنتی پر اصرار نہیں کرے گا۔

(17) جب پریذائیڈنگ افسر درخواست کرے تو پولنگ ایجنٹ پریذائیڈنگ افسر کے تیار کردہ فارم نمبر 24 (گنتی کا گوشوارہ) اور فارم نمبر 25 (بیلٹ پیپر اکاؤنٹ) پر اپنے دستخط کرے گا۔

(18) پولنگ ایجنٹ لازمی طور پر پریذائیڈنگ افسر سے فارم نمبر 24 (گنتی کا گوشوارہ) اور فارم نمبر 25 (بیلٹ پیپر اکاؤنٹ) کی کاپی حاصل کرے گا اور اسے ان کاپیوں کی وصولی کی رسید دینے کا پابند ہوگا۔

(19) پولنگ ایجنٹ پریذائیڈنگ افسر کے کہنے پر فارم نمبر 22 (ٹینڈرڈ ووٹ لسٹ) اور فارم نمبر 23 (چیلنجڈ ووٹ لسٹ) پر بھی اپنے دستخط کرے گا۔

(20) اسی طرح پولنگ ایجنٹ پریذائیڈنگ افسر کے تیار کردہ اور سیل کردہ لفافوں پر بھی اپنے دستخط کرے گا۔

(21) پولنگ ایجنٹ اگر چاہے تو پریذائیڈنگ افسر کے تیار کردہ اور سیل کردہ لفافوں پر اپنی سیل بھی لگا سکتا ہے۔

(22) پولنگ ایجنٹ غیر ضروری طور پر پریذائیڈنگ افسر پر جانبدارانہ فیصلہ کرنے کا الزام لگائے گا اور نہ ہی دیگر بے بنیاد الزامات عائد کرے گا۔

(23) پریذائیڈنگ افسر اس امر کا پابند ہے کہ وہ پولنگ اسٹیشن پر پولنگ کی کارروائی قانون کے مطابق عمل میں لائے۔ لہذا پولنگ ایجنٹ پریذائیڈنگ افسر کے معاملات میں بے جا مداخلت سے مکمل گریز کرے گا۔

بحکم آزاد جموں و کشمیر الیکشن کمیشن